ادارہ

افکار وتاثرات بنام مدیر

مجموعہ مکاتیب مشاہیر ۔۔۔قدرشناسوں کی نظر میں

بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن جدون

مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب، جامعہ عثمانیہ پشاور

حضرت مولانا عبدالمعبود صاحب ۔ جامعہ قاسم العلوم راولپنڈی

مولانا محمد وہاب منگلوری

پانچ ضخیم جلدیں ۔ مجلد کل صفحات ۲۲۵۰

یہ پانچ جلدیں شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب کی تالیف وترتیب توضیح وحواشی کے ساتھ جون ۲۰۱۱ء میں موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے زیر اہتمام منظر عام پر آئی ہیں۔ پہلی جلد مولانا کے والد گرامی استاد العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب کے نام مکتوبات کیلئے مخصوص ہے اور اس کے ۷۰۴ صفحات ہیں۔ مکتوب نگاروں کے خطوط حروف تہجی کی ترتیب سے دیئے گئے ہیں اور حواشی میں ان کا مختصر تعارف بھی دیا گیا ہے۔ ہر جلد کے شروع میں مشاہیر کے خطوط کا عکسی نمونہ بھی موجود ہے، جلد دوم کے ۵۱۶، سوم کے ۵۶۸، چہارم کے ۶۵۸ اور پنجم کے ۵۱۲ صفحات ہیں اور مزید تین جلدیں جلد ہی منظر عام پر آ رہی ہیں۔ آخری جلد نمبر ۸ ضمیمہ جات، اضافات اور توضیحات پر مشتمل ہے۔ پہلی کے علاوہ باقی تمام جلدیں مشاہیر کے خطوط بنام مولانا سمیع الحق ہیں۔ کتاب کے آغاز میں مولانا موصوف کا ایک وقیع اور نہایت ہی جاندار مقدمہ ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا کو بچپن ہی سے خطوط کو جمع کرنے کا انتہائی شوق تھا اور یہی وجہ ہے کہ ہزاروں خطوط کا ذخیرہ ان جلدوں میں آ گیا ہے۔ ان میں اکابر علماء ومشائخ عظام کے خطوط بھی ہیں اور دیگر مشاہیر کے بھی۔ تحقیقی کام کرنے والوں کیلئے بھی یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے ان بزرگوں میں سے بہت سے وہ ہیں جو اب ہماری اس دنیا میں نہیں ہیں بلکہ اس جہان ابدی میں منتقل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات اس جہان میں بلند کریں اور جنت الفردوس میں جگہ دیں اور جو زندہ ہیں ان کا سایہ رحمت تا دیر صحت وسلامتی کیساتھ ہمارے سروں پر قائم رکھیں اور انہیں مزید اخلاص کیساتھ زیادہ سے زیادہ دینی خدمات